

## سورة الانفال رکوع نمبر: 9

### (آیت نمبر 65 تا 69)

#### مشقی الفاظ معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَزَضَ	شوق دلاؤ۔ ابھارو	أَسْرَى	قیدی
عَرَضَ الدُّنْيَا	دنیا کے فائدے	يُفْخِخْنَ	وہ خوں ریزی کرے۔ کچل ڈالے

#### لفظی اور با محاورہ ترجمہ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	حَزَضَ	الْمُؤْمِنِينَ	عَلَى الْقِتَالِ
اے نبی ﷺ	ابھاریے	مومنوں کو	جہاد پر

اے نبی ﷺ! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔

إِنْ يَكُنْ	مِنْكُمْ	عِشْرُونَ	صَبْرُونَ	يَغْلِبُوا	وَأَتَيْنِ	وَإِنْ يَكُنْ
اگر ہوں	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے	غالب رہیں گے	دوسو پر	اور اگر ہوں

اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر

مِنْكُمْ	مِائَةٌ	يَغْلِبُوا	أَلْفًا	مِنَ الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِأَنَّهُمْ
تم میں سے	ایک سو	وہ غالب رہیں گے	ایک ہزار	ان لوگوں سے جو	کافر ہوئے	کیونکہ وہ

سو (ایسے) ہونگے تو ہزار پر غالب رہیں گے اس لیے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی

قَوْمٌ	لَا	يَفْقَهُونَ	أَلْفَنَ	خَفَفَ	اللَّهُ	عَنْكُمْ
لوگ ہیں	نہیں	سمجھ رکھتے	اب	بوجھ ہلکا کر دیا	اللہ نے	تم سے

سمجھ نہیں رکھتے۔ (65) اب خدا نے تم پر بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا

وَعَلِمَ	أَنَّ	فِيكُمْ	ضَعْفًا	فَإِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ
اور معلوم کر لیا	کہ	تم میں ہے	کمزوری	پس اگر	ہوں	تم میں سے

کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں

مِائَةٌ	صَابِرَةٌ	وَأَتَيْنِ	وَإِنْ يَكُنْ	مِنْكُمْ	أَلْفَ	يَغْلِبُوا
ایک سو	صبر کرنے والے	وہ غالب رہیں گے	دوسو پر	اور اگر ہوں	ایک ہزار	غالب رہیں گے

ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہونگے تو دوسو پر غالب رہیں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہونگے

أَلْفَيْنِ	يَا ذُنْ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	مَعَ	الضَّابِرِينَ	مَا كَانَ
دو ہزار پر	ساتھ حکم	اللہ	اور اللہ	ساتھ (ہے)	صبر کرنے والوں کے	نہیں ہے

تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور خدا ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔ (66)

لَنَبِيٍّ	أَنْ	يَكُونُ	لَهُ	أَسْرَى	حَتَّى	يُفْخِخْنَ
نبی کے لیے	کہ	ہوں	اس کے پاس	قیدی	جب تک کہ	کثرت سے خون (نہ) بہا دے

پیغمبر ﷺ کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں۔ جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے

## سورة الانفال رکوع نمبر 9

## قرآن مجید

فِي الْأَرْضِ	ثُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَاللَّهُ	يُرِيْدُ	الْآخِرَةَ
زمین میں	تم لوگ چاہتے ہو	مال	دنیا کا	اور اللہ	چاہتا ہے	آخرت

تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو۔ اور خدا آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔

وَاللَّهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (67)	لَوْلَا	كَيْسَبٌ	فِيْنِ اللَّهِ	مَسْبِقٌ
اور اللہ	غالب	حکمت والا (ہے)	اگر نہ ہوتا	لکھا ہوا (حکم)	اللہ کی طرف سے	پہلے ہوتا

اور خدا غالب حکمت والا ہے۔ ((67) اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَمَسْكُم	فِيْمَا	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (68)	فَكُلُوْا	مِمَّا
ضرور پہنچتا تمہیں	اس میں جو	تم نے لیا (فدیہ)	عذاب	بڑا	پس کھاؤ	اس میں سے جو

تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔ ((68) تو جو مال غنیمت تم کو ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے)

عَنِمْتُمْ	حَلَالًا	طَيِّبًا	وَأَنْفَقُوا	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ
تمہیں غنیمت میں ملا	حلال	پاکیزہ	اور ڈرو	اللہ	بے شک	اللہ

حلال طیب (ہے) اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بے شک خدا

عَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ (69)
بخشنے والا	اور مہربان

بخشنے والا مہربان ہے۔ ((69)

## آیات کے مفہیم

### آیت نمبر 65

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَبِرُوا يَغْلِبُوا إِمَّا نَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝

ترجمہ: اے نبی ﷺ! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

مفہوم:

اس آیت کریمہ میں مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ غزوہ بدر اسلام کی پہلی جنگ تھی اور پہلی جنگ میں ہی کفار کو ہر لحاظ سے برتری حاصل تھی، اس برتری کی فضاء کو بدلنے اور مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو فرمایا کہ اہل ایمان کو جنگ کے لئے ابھاریے اور انہیں یہ بات ذہن نشین کروائیں کہ بظاہر وہ کم تعداد میں ہیں مگر ان کی قوت کفار سے دس گنا زیادہ ہے۔ اگر وہ ثابت قدمی کا مظاہرہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان میں سے ہر ایک کو دس کفار پر غالب کر دے گا۔ اگر مسلمان بیس ہوں تو دوسو کفار سے جنگ لڑنے اور جیتنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر اہل ایمان ایک سو ہو گئے تو ایک ہزار کفار پر جنگ میں غالب آجائیں گے۔ کیونکہ کفار اپنے غرور و تکبر اور دشمنی میں ڈوب کر عقل و شعور سے دور جا چکے ہیں۔



## آیت نمبر 66

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ فِائَةٌ يَنْصَرُوا إِلَيْهِمْ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ هُمْ يُغْلَبُونَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا ثَلَاثِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا ثَلَاثِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا ثَلَاثِينَ ۚ

يَا ذِي الْقُرْبَىٰ طَوَّلَ اللَّهُ مَعَ الضُّعْفَيْنِ ۝

ترجمہ: اب خدا نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب رہیں گے، اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور خدا ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔

مفہوم:

اس آیت مبارکہ کو مفہوم یہ ہے کہ ابتدائے ہجرت میں گئے چنے مسلمان تھے جن کی اعلیٰ جنگی صلاحیتیں سب کو معلوم تھیں۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ان میں سے بہت سے افراد بوڑھے اور کمزور ہو گئے اور جو نسل آئی اُس میں پرانے مہاجرین و انصار جیسی بصیرت، استقامت اور تسلیم جیسی اعلیٰ صفات موجود نہ تھیں، اور تعداد بڑھ جانے سے کسی درجہ میں اپنی کثرت پر نظر اور ”توکل علی اللہ“ میں قدرے کمی ہوئی ہوگی۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے کفار سے مقابلے کے لئے تعداد میں کمی کر دی ہے تاکہ جن کو دس کفار سے لڑنے میں پریشانی محسوس ہو رہی ہو وہ ہمت اور بلند حوصلے کے ساتھ دشمن سے مقابلہ کریں۔ تاہم مسلمانوں سے ذمہ داری کا بوجھ ہلکا کر دیا گیا۔ اور ایک مسلمان کو دس کفار سے لڑنے کا کہا گیا۔ اور فرمایا گیا کہ اب اگر سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب آجائیں گے اسی طرح اگر ہزار ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ یہ بھی واضح کیا گیا کہ جو لوگ میدان میں ڈٹے رہتے ہیں اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کو تنہا نہیں چھوڑتا اور ہر حال میں ان کی مدد فرماتا ہے۔

## آیت نمبر 67

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْزَىٰ حَتَّىٰ يُفْخِرَ فِي الْأَوْسِطِ ثَبَرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ طَوَّلَ اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

ترجمہ: پیغمبر کو شایان نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو۔ اور خدا آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے۔

مفہوم:

اس آیت مبارکہ میں یہ بیان کیا جا رہا ہے کہ جنگ بدر میں کفار کو جب شکست ہوئی تو وہ میدان چھوڑ کر بھاگنے میں کامیاب ہو گئے، کیونکہ صحابہ کرامؓ کفار کے تعاقب کرنے اور اُن کو قتل کرنے کے بجائے مال غنیمت کو جمع کرنے اور کچھ کفار کو قیدی بنانے میں مشغول ہو گئے۔ اور بھاگنے والے بڑے بڑے نامی گرامی کفار قتل ہونے سے بچ گئے اور اہل ایمان کے لئے بہت عرصے تک تکلیف کا باعث بنے رہے۔ نبی کریم ﷺ نے کفار کو قید کرنے کا حکم دیا اور نہ ہی دنیاوی مال کو آخرت پر ترجیح دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ میں آپ ﷺ کے ذریعے صحابہ کرامؓ پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اہل ایمان کے لئے یہ ہرگز مناسب نہیں تھا کہ کفار کی طاقت کو پوری طرح کچل دینے سے پہلے انہیں قیدی بناتے اور اُن سے فدیہ وصول کرتے۔ یہ دنیاوی مال و دولت کے خواہش مند ہیں جبکہ بلند حکمت والے رب نے اُن کے لئے آخرت میں اجر عظیم کو پسند فرمایا ہے۔

## قرآن مجید

## سورة الانفال رکوع نمبر 9

## آیت نمبر: 68

لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا آخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

ترجمہ: اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

مفہوم:

اس آیت مبارکہ میں یہ فرمایا گیا ہے کہ سابقہ اُمتوں کے لئے مال غنیمت جائز نہیں تھا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے بھی اس کے جائز ہونے کا حکم نازل نہیں کیا تھا پھر بھی کچھ لوگ مال غنیمت کو جمع کرنے لگ گئے۔ اور جنگی قیدیوں سے فدیہ لے کر چھوڑنے لگے۔ کفار قیدیوں سے فدیہ لینا بھی مال غنیمت کے حکم میں شامل ہے۔ مسلمانوں کا یہ کام کرنا باعث عذاب تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے حکم کو نازل کرنے سے پہلے فیصلہ فرما رکھا تھا کہ مال غنیمت حضور ﷺ کی اُمت کے لئے حلال کر دیا جائے گا۔ اس لئے مسلمانوں پر اللہ کا عذاب نازل نہ ہوا۔ پھر سب کو معافی دے دی گئی۔

## آیت نمبر: 69

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

ترجمہ: تو جو مال غنیمت تم کو ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لئے) حلال طیب (ہے) اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

مفہوم:

اس آیت مبارکہ میں یہ بیان کیا جا رہا ہے کہ سابقہ اُمتوں کے لئے مال غنیمت جائز نہیں تھا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے اسے ناصرف جائز قرار دیا بلکہ پاکیزہ بھی بنا دیا۔ اس لئے جو مال غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آ گیا ہے اب وہ اُسے کھا سکتے ہیں اور آئندہ کے لئے مال غنیمت مکمل حلال کر دیا گیا۔ جو کچھ مسلمانوں نے ان سے فدیہ کی صورت میں لیا ہے یہ بھی مال غنیمت ہی کی قسم میں سے ہے۔ اہل ایمان اسے حلال اور پاک سمجھ کر کھائیں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں کہ آئندہ ہر طرح کی احتیاط رکھیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، بڑی رحمت والا ہے کہ مسلمانوں کے گناہ بھی معاف کر دیئے گئے اور فدیہ بھی حلال کر دیا گیا۔

## کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

## مشقی الفاظ معانی کے سوالات

- 1- حَزْضُ کا معنی ہے: (الف) شوق دلاؤ (ب) حکم مانو (ج) شفقت سے پیش آؤ (د) جوشیلے لوگ
- 2- حَزْضُ کا معنی ہے: (الف) جوش و خروش (ب) ترغیب دو (ج) پکارو (د) رحم دل ہو جاؤ
- 3- حَزْضُ کا معنی ہے: (الف) رحم دل ہو جاؤ (ب) جوش و خروش (ج) اُبھارو (د) حکم مانو
- 4- يَنْفِخْنَ کا معنی ہے: (الف) وہ خوں ریزی کریں (ب) ریزہ ریزہ کر دو (ج) حلال ہے (د) ناجائز



## قرآن مجید

## سورة الانفال رکوع نمبر 9

- 5- يَنْفِخَنَّ كَامَعْنَى هِيَ:
- (الف) ریزہ ریزہ کر دو (ب) جائز قرار دے دیا (ج) حلال ہے (د) کچل ڈالے
- 6- اسْزَى كَامَعْنَى هِيَ:
- (الف) سیرو سیاحت (ب) قیدی (ج) بھیدی (د) قاتل
- 7- عَرْضُ الدُّنْيَا كَامَعْنَى هِيَ:
- (الف) قابل احترام (ب) دنیا کی سہولتیں (ج) فائدہ مند (د) دنیا کے فائدے
- باجاورہ ترجمہ کے سوالات
- 8- جو مال غنیمت تم کو ملا ہے اسے کھاؤ (کہو تمہارے لیے) ہے۔
- (الف) حرام (ب) جائز (ج) حلال طیب (د) ناجائز
- 9- اگر تم میں ہیں آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو کافروں پر غالب رہیں گے:
- (الف) سو (ب) دوسو (ج) چار سو (د) ہزار
- 10- اگر مسلمان ہو گئے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔
- (الف) ایک ہزار (ب) دوسو (ج) چار سو (د) دو ہزار
- 11- اے نبی ﷺ مسلمانوں کو ترغیب دو:
- (الف) جہاد کی (ب) مال غنیمت کی (ج) ہجرت کی (د) نماز کی
- 12- تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور خدا چاہتا ہے:
- (الف) دنیاوی بھلائی (ب) آخرت کی بھلائی (ج) آباد اجداد کی بھلائی (د) کوئی نہیں

## اضافی سوالات

- 13- عِشْرُونَ كَامَعْنَى هِيَ:
- (الف) پندرہ (ب) بیس (ج) پچیس (د) تیس
- 14- مَائَةٌ كَامَعْنَى هِيَ:
- (الف) ایک سو (ب) ایک سو بیس (ج) پچیس (د) تیس
- 15- مِائَتَيْنِ كَامَعْنَى هِيَ:
- (الف) چار سو (ب) تین سو (ج) دو سو (د) ایک سو
- 16- أَلْفَيْنِ كَامَعْنَى هِيَ:
- (الف) تین ہزار (ب) دو ہزار (ج) دو سو (د) ایک ہزار

[ WEBSITE: [HTTP://FREEILM.COM/](http://FREEILM.COM/) ] [ CONTACT US: [SUPPORT@FREEILM.COM](mailto:SUPPORT@FREEILM.COM) & [FREEILM786@GMAIL.COM](mailto:FREEILM786@GMAIL.COM) ]



## قرآن مجید

## سورة الانفال رکوع نمبر 9

### اضافی سوالات

- 3- اللہ تعالیٰ نے قیدیوں کے متعلق کیا تبصرہ فرمایا؟  
ج- قیدیوں کے متعلق تبصرہ
- اللہ تعالیٰ نے قیدیوں کے متعلق درج ذیل الفاظ میں تبصرہ فرمایا:  
پیغمبر کو شایان نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو۔ اور خدا آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔“
- 4- مسلمانوں کو جہاد پر ابھارنے کی پہلی ترغیب بیان کریں۔  
ج- جہاد پر ابھارنے کی پہلی ترغیب
- سورة الانفال میں جہاد کی مندرجہ ذیل پہلی ترغیب دی گئی:  
اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔“
- 5- مسلمانوں کو جہاد پر ابھارنے کی دوسری ترغیب بیان کریں۔  
ج- جہاد پر ابھارنے کی دوسری ترغیب
- سورة الانفال میں جہاد کی مندرجہ ذیل دوسری ترغیب دی گئی:  
پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب رہیں گے، اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور خدا ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔“
- 6- مال غنیمت حلال ہے۔ قرآنی حکم لکھیں۔  
ج- مال غنیمت کے بارے میں حکم
- اللہ تعالیٰ نے فرمایا:  
”تو جو مال غنیمت تم کو ملا ہے اسے کھاؤ (کہوہ تمہارے لئے) حلال (طیب) ہے اور خدا سے ڈرتے رہو بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔“
- 7- اَلْف اور اَلْف کے معانی لکھیں۔  
ج- الفاظ کے معانی:
- اَلْف: ایک ہزار  
اَلْف: اَلْفت ذال دی
- 8- اَلْفَتَال اور لَا يَفْقَهُونَ کے معانی لکھیں۔  
ج- الفاظ کے معانی
- اَلْفَتَال: جہاد  
لَا يَفْقَهُونَ: وہ سمجھ نہیں رکھتے
- 9- خَفَف اور صَغَفَا کے معانی لکھیں۔  
ج- الفاظ کے معانی
- خَفَف: بوجھ ہلکا کر دیا  
صَغَفَا: کمزوری